ی رحمت اللہ

بغض علی لعنۃ اللہ

خصائلِ معاویہ

شمن ولایت علی مردہ باد

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمد
علامہ غلام حسین نجفی
فاضل عراق

کتاب لاجواب

اویہ کی ولادت سے لیکر موت تک
کے حالات زندگی پر بے لاگ تحقیق اور ریسرچ

Butt

حب علیؑ رحمۃ اللہ * بغض علیؑ لعنۃ اللہ

ہمارے شعبہ تبلیغ کی بارہویں پیشکش

کتاب لاجواب

خصائل معاویہ

معاویہ کی ولادت سے لے کر موت تک اس
کے حالات زندگی پر بے لاگ تحقیق و ریسرچ

از قلم حقیقت رقم

وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی
فاضل عراق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غرض تالیف اس کتاب کی !

کسی کتاب کے لکھنے کی سات اغراض ہیں اور تفصیل سے ہم نے اپنی کتاب سہم مسموم میں ان کا ذکر کیا ہے اور ان میں ساتویں غرض یہ ہے کہ اگر کوئی مصنف اپنی کتاب میں غلط بیانی کرتا ہے تو اس کی تردید کے لئے کتاب لکھی جاتی ہے ۱۹۸۰ء میں ایک لعین ناصبی ولد الحلالہ نے حضرت علیؑ کے خلاف کتاب شمائل علیؑ لکھ کر اپنے منہ پر لعنت کی سیاہی ملی ہے اور خاندان نبوتؐ کی جتنی توہین اس کے بس میں تھی اس نے کی ہے ۔ غیرت ایمانی اجازت نہیں دیتی کہ میں اس کے بکواسات کو ذکر کروں مگر جس طرح قرآن پاک میں کفار کے انبیاء کے حق میں توہین آمیز کلام کا ذکر کیا گیا ہے اسی طرح تھوڑا سا نمونہ پیش کرتا ہوں ۔

کتاب شمائل علیؑ ص۳۴ (معاذاللہ) علیؑ کی زندگی میں نجاست کا داغ پایا جاتا ہے ص۳۸۵ حضرت علیؑ نہ صرف اپنے باپ کے لئے منحوس ثابت ہوئے، بلکہ دین اسلام میں ان کی نحوست آج تک ثابت ہے ۔ کتاب شمائل علی ص۲۸۳ قتل ابن ملجم کے وقت حسنؑ اور حسینؑ جنت کے شہزادوں نے دوزخیوں کے عمل کا مظاہرہ کیا پھر بھی جنت کی سرداری انھیں کے قبضہ میں رہی ۔

ارباب انصاف غیور سادات کرام اور مومنین عظام کو بے غیرتی سے جگانے کے لئے اتنے جملے کافی ہیں ۔ اور انھیں کلمات سے ہی اندازہ لگایا جائے کہ ناصبیت کی دکھتی ہوئی رگوں کو دبانے کے لئے ہمیں کس طرح مجبور کیا گیا ہے اور اس لعین ناصبی نے اپنے مذہب کی خدمت کے بجائے ناصبیت اور چیئرمین ناصبیت معاویہ کو رسوا کرنے کی کس طرح ہمیں دعوت دی ہے ۔

عالم اسلام کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہمیں سخت تعجب ہے کہ اس لعین ناصبی کے بارے میں پاکستان بھر کا ملاں ازم خاموش ہے ۔ اراکین سپاہ صحابہ ۔ و تحفظ ناموس صحابہ مشائخ ِ اہلحدیث ۔ ائمہ مساجد خاموش ہیں ایسا لگتا ہے کہ امیر المومنین حضرت علیؑ کے ساتھ سوائے شیعوں کے اور کسی کا تعلق نہیں ہے ۔ حضرت پیر وارث شاہ نے اپنی مایہ ناز کتاب ہیر رانجھا میں فرمایا ہے ۔

محمد علیؑ پیر ہے شیعاں خاصیا دا

۲ ۔ اس میں شک نہیں کہ شیعان حیدر کرار ایک شریف اور امن پسند اور اتحاد بین المسلمین کی علمدار قوم ہے اور جس قدر اتحاد و رواداری کا جذبہ میرے دل میں ہے شاید ہی کسی کے دل میں ہو ۔ مگر شرافت کی کوئی حد بھی ہوتی ہے

و بعض الحلم عند الجھل + للذلۃ اذعان

اور جاہلوں کے سامنے شرافت کا مظاہرہ بعض دفعہ ذلت کا اقرار کرنا ہے

و فی الشر نجاۃ حین + لا ینجیک احسان

اور شر کے دفاع میں بھلائی ہے جب کہ احسان نفع نہ دے

اس خطرہ سے کہ نواصب ہماری شرافت اور خاموشی کو ہماری کمزوری نہ سمجھ لیں ہمیں مجبوراً قلم اٹھانا پڑا ہے اور نواصب کی دکھتی ہوئی رگوں کو دبانا پڑا ہے نواصب کی تحقیقات اہل علم کی نگاہ میں مرغی کی آذان ہیں اور جو مرغی آذان دے اس کا صحیح علاج چھری ہے گنجی نہاوناں کی تے نچوڑنا کی ۔ نواصب جتنے بھی داڑھے بڑھا لیں یہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں ثابت کر سکتے

نواصب کون ہیں اور انکی پہچان

اہل سنت اور اہل تشیع کا اتفاق ہے کہ خاندان نبوتؐ سے جو لوگ دشمنی رکھتے ہیں وہ ناصبی ہیں اور ان کا پیرو مرشد معاویہ اور مروان ہیں اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی امام اہل سنت کی نگاہ میں تبرکتے اور خنزیر کی مثل ہیں۔

ارباب انصاف جب آپ کو اندازہ ہو گیا کہ نواصب کون ہیں تو اب گزارش سنیئے کہ ان سگہائے بنوامیہ اور کلاب بنو مروان نے کافی عرصہ سے خاندان نبوتؐ کی توہین کرنے کا محاذ گرم کیا ہوا ہے مگر جب کتاب شمائلؑ علیؑ چھپی تو اس نے جلتی ہوئی آگ پر تیل کا کام دیا ہے۔ شیعہ قوم بے غیرت نہیں ہے کہ چھری ہڈی تک پہنچ جائے اور وہ سی بھی نہ کریں جب ہمارے مولیٰ علیؑ کی شان میں ہر طرف سے نواصب بھونکنا شروع ہو گئے تو مجبوراً ہمیں بھی نواصب کی دُکھتی رگ کو نشتر مارنا پڑا۔ اور ان کی وہ دُکھتی ہوئی رگ معاویہ ہے۔ جب ہم نے معاویہ کے کردار کا اپریشن کیا تو مسودہ زیادہ تیار ہو گیا۔ پھر ہم نے کتاب معاویہ کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا درج ذیل چار کتابیں حقیقت میں ایک کتاب ہے

- "کردار معاویہ اور یزید" • "بغاوت معاویہ اور بنو امیہ"
- "معاویہ بینڈ باجہ سے خلافت تک" • خصائلؑ معاویہ درجواب شمائلؑ علیؑ

یہ چاروں کتابیں چھپ چکی ہیں۔

میرا دل اس کارروائی پر نہایت ہی مطمئن ہے اور اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے میرے جیسے ناچیز بندہ مسکین کو توفیق بخشی ہے کہ میں نے خاندان رسالت کی عقیدت میں یہ کارروائی سرانجام دی ہے۔

حقیر بندہ غلام حسین نجفی

تالیف کے دوران مشکلات اور دوستوں کی ہمدردی

میرے محترم قارئین جب میں نے کتاب معاویہ کا مسودہ لکھنا شروع کیا تو عجیب قسم کی پریشانیوں نے مجھ پر حملہ کر دیا مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مولیٰ علیؑ کی نظرِ کرم سے میں صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے نیک مقصد میں کامیاب ہو گیا اور اس نیک مقصد کی تکمیل میں سب سے زیادہ ہمدردی میرے ساتھ برادر محترم سید المکرم حجۃ الاسلام رئیس المحفاظ علامہ سید ریاض حسین نجفی مدظلہ العالی نے فرمائی ہے۔

سید موصوف اس وقت ہمارے حوزہ علمیہ جامعہ المنتظر کے مہتمم اعلیٰ اور قائد وفاق علماء شیعہ ہیں۔ میرے بچپن کے ساتھی اور ہم جماعت ہیں اور حسن اتفاق ہے کہ سنہ ۱۹۵۲ء سے لے آج سنہ ۱۹۹۸ء تک ہم مل کر مذہب حقہ شیعہ خیرالبریہ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علامہ موصوف کو ان کی مذکورہ ہمدردی کا اللہ تعالیٰ اجر کثیر دنیا اور آخرت میں عطا کرے۔

(۲) جن علماء کی کتابوں سے میں نے کتاب معاویہ کی تالیف میں مدد حاصل کی ہے خصوصاً مفتی سید محمد قلی رحمۃ اللہ علیہ اور سید المعظم محمد بن عقیل علوی خدا ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمادے۔

(۳) چونکہ کتاب شمائلؑ میں ہم شیعوں کے زخموں پر نمک چھڑکا گیا تھا اس لئے میں نے کتاب خصائلؑ معاویہ میں بلا تقیہ قلم چلایا ہے اور حوالہ جات کو بڑی ذمہ داری سے درج کیا ہے مگر پھر بھی سہواً اور خطا کا امکان ہے اگر کسی کو کوئی خامی نظر آئے تو قاری درگزر فرمادیں۔ اور میں نے ایک دشمن علیؑ کے خلاف جو کارروائی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اور خاندان نبوتؐ کی بارگاہ سے اس کے صلہ اور انعام کی آرزو رکھتا ہوں۔

دعاگو غلام حسین نجفی